مرسلہ: عبدالواحد بیگ المرحوم (ملتان)

# آئینۂ حدیث میں اپنا چہرہ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر چیزیں قربِ قیامت کی علامت ہیں جب تم دیکھو کہ لوگ نمازیں غارت کرنے لگیں۔ امانت ضائع کرنے لگیں سود کھانے لگیں۔ جھوٹ کو حلال سمجھنے لگیں۔ معمولی بات پر خونریزی کرنے لگیں۔ اونچی اونچی بلڈنگیں بنانے لگیں۔ دین بیچ کر دنیا سمیٹنے لگیں۔ رشتہ داروں سے بدسلوکی ہونے لگے۔ انصاف کمزور ہو جائے۔ جھوٹ سچ بن جائے۔ لباس ریشمی پہننے لگیں۔ ظلم، طلاق اور ناگہانی موت عام ہو جائے۔ خیانت کار کو امین اور امانتدار کو خائن سمجھا جائے۔ جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا کہا جائے۔ تہمت تراشی عام ہو جائے۔ بارش کے باوجود گرمی ہو۔ اولاد غم و غصہ کا موجب بن جائے۔ کمینوں کے ٹھاٹھ باٹھ ہوں۔ شریفوں کا ناک میں دم آجائے۔ امیر وزیر جھوٹ کے عادی بن جائیں۔ امین خیانت کرنے لگیں۔ چوہدری ظلم پیشہ ہوں۔ عالم اور قاری بدکار ہوں۔ جب لوگ بھیڑ کی کھالیں (پوستین) پہننے لگیں۔ ان کے دل مردار سے زیادہ بدبودار اور ایلوے سے زیادہ تلخ ہوں اس وقت اللہ تعالیٰ انہیں ایسے فتنے میں ڈال دے گا جس میں وہ یہودی ظالموں کی طرح بھٹکتے پھریں گے اور (جب) سونا عام ہو جاتے گا۔ چاندی کی مانگ ہوگی۔ گناہ زیادہ ہو جائیں گے۔ امن کم ہو جائے گا۔ مصاحف کو آراستہ کیا جائے گا۔ مساجد میں نقش و نگار کئے جائیں گے۔ اونچے اونچے منیار بنائے جائیں گے۔ دل ویران ہوں گے۔ شرابیں پی جائیں گی۔ شرعی سزاؤں کو معطل کر دیا جائے گا۔ لونڈی اپنے آقا کو جنے گی۔ جو لوگ (کسی زمانے میں) پابرہنہ اور ننگے بدن رہا کرتے تھے۔ وہ بادشاہ بن بیٹھیں گے۔ زندگی کی دوڑ میں اور تجارت میں عورت مرد کے ساتھ شریک ہو جائے گی۔ مرد عورتوں کی اور عورتیں مردوں کی نقالی کرنے لگیں گی۔ غیر اللہ کی قسمیں کھائی جائیں گی۔ مسلمان بھی بغیر کہے (جھوٹی) گواہی دینے کو تیار ہوگا۔ جان پہچان پر سلام کیا جائے گا۔ غیر دین کے لئے شرعی قانون پڑھا جائے گا۔ آخرت کے عمل سے دنیا کمائی جائے گی۔ غنیمت کو دولت امانت کو غنیمت کا مال اور زکوٰۃ کو تاوان قرار دے دیا جائے گا سب سے رذیل آدمی قوم کا قائد بن بیٹھے گا۔ آدمی اپنے باپ کا نافرمان ہوگا۔ ماں سے بدسلوکی کریگا۔ دوست کو نقصان پہنچانے سے گریز نہ کرے گا اور بیوی کی